سوال

ویڈیو گنڈ(148) کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآنی آیات پر مشتمل تعویذات پہننا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

[illegible] ہیں۔ نہی پر مبنی احادیث مبارکہ درج ذیل ہیں۔

، " (رواہ أحمد، أبوداؤد، ابن ماجہ وصححہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ)''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تعویذ لٹکایا (پہنا) اللہ تعالی اسکی مراد پوری نہ کرے۔

''قال النبی صلی اللہ علیہ سلم "من تعلق تمیمة فقد أشرک" (رواہ أحمد والحاکم) ووصححہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ)''

رمایا کہ جس نے تعویذ لٹکایا (پہنا) اس نے شرک کیا۔

[illegible])''

[illegible] شرک کیا۔

[illegible]''

[illegible] کو پہنے ہوئے موت ہوگئی تو تم کبھی کامیاب نہیں ہوسکو گے۔

''وقال سعید بن جبیر رحمہ اللہ من قطع تمیمة من إنسان کان کعدل رقبة)'' (رواہ إبن أبی شیبة 7/375

سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے کسی انسان سے تعویذ کاٹ دی تو یہ ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ہے۔

ضروری ہے ۔

ناجائز ہے ۔

ناجائز ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

لد 09 ص